



سوال

(464) حج یا عمرے کا تلبیہ کسے وقت نیت کے الفاظ زبان سے کہنا غلط ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا حج یا عمرہ شروع کرتے وقت تلبیہ میں نیت کے الفاظ زبان سے ادا کرنا ضروری ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

تلبیہ یہ ہے کہ اگر آپ کی نیت عمرہ کی ہے تو ”تَبَّيْكَ عُمْرَةً“ کہیں اور اگر حج کی نیت ہے تو ”تَبَّيْكَ حَجًّا“ کہیں نیت کے الفاظ زبان سے ادا کرنا جائز نہیں ہیں، مثلاً: یہ نہیں کہنا چاہیے: ”اے اللہ! میں عمرے کا ارادہ کرتا ہوں۔“ یا یہ کہے: ”میں حج کا ارادہ کرتا ہوں۔“ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسا ثابت نہیں ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 416

محدث فتویٰ